



سوال

(04) کیا اسم بدوح اللہ کا نام ہے۔ اس کا وظیفہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اسم بدوح اللہ کا نام ہے۔ اس کا وظیفہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔

بعض کہتے ہیں یہ سرپانی یا عبرانی زبان اللہ کا نام ہے۔ بعض کہتے ہیں ابجد ہوزحطی میں سے ایک ایک حرف چھوڑ کر دو سر احرف لے کر لے یہ نام بنا لیا گیا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک ہماری تحقیق ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ہیں ہے۔

اگر سرپانی یا عبرانی زبان میں ہو بھی تو بھی ہمارے لیے جائز نہیں۔ کیونکہ بندو اللہ کو رام کہتے ہیں مگر ہمارے لیے رام رام چینا جائز نہیں ہے۔ اسی طرح حروف ابجد سے سینکڑوں نام بنائے جاسکتے ہیں کیا پیر سبھی کا وظیفہ جائز ہو جائے گا۔ لغت میں بدوح کے معنی کھلی زمین اور تباداح کے معنی باہم مل کر پھینکنا بدوح کے معنی لاشی سے مارنے کے رہیں۔

اور ان میں سے کوئی معنی بھی اللہ تعالیٰ کے لیے موزوں نہیں ہے۔

پس جب اللہ تعالیٰ کے نناوے نام ہمارے ہاں اسماء الحسنہ کی حیثیت سے موجود ہیں تو ہم انہیں چھوڑ کر بے معنی سے نام کا وظیفہ کیوں کریں۔ (اخبار الہدیث سو پندرہ۔ جلد نمبر ۶، شمارہ نمبر ۲۷۰ سنہ ۱۹۵۳)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 23



محدث فتویٰ